اتوار یکم نومبر، 2020

مضمون۔ دائمی سزا

سنہری متن: 1 تواریخ 16 باب 23 آیت

”اے سب اہلِ زمین! خداوند کے حضور گاؤ روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو۔“

جوابی مطالعہ: زبور 95: 1تا6 آیات

1۔ آؤ ہم خداوند کے حضور نغمہ سرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خوشی سے للکاریں۔

2۔ شکر کرتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہوں۔ مزمور گاتے ہوئے اُس کے آگے خوشی سے للکاریں۔

3۔ کیونکہ خداوند خدائے عظیم ہے۔ اور سب الٰہوں پر شاہ عظیم ہے۔

4۔ زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔

5۔ سمندر اُس کا ہے۔ اُسی نے اُس کو بنایا۔ اور اُس کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔

6۔ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالقِ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 51: 1تا4 آیات

1۔اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹا دے۔

2۔ میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔

3۔ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں۔اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔

4۔ میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے۔اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں برا ہے۔تا کہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے۔اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔

2۔ یوناہ 1 باب 1تا4، 10، 12، 15، 17 آیات

1۔ خداوند کا کلام یوناہ بن امتی پر نازل ہوا۔

2۔ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینواہ کو جا اور اُس کے خلاف منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے حضور پہنچی ہے۔

3۔ لیکن یوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگا اور یافاہ میں پہنچا اور وہاں اُسے ترسیس کو جانے والا جہاز ملا اور وہ کرایہ دے کر جہاز میں سوار ہوا تا کہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اہلِ جہاز کے ساتھ جائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ لیکن خداوند نے سمندر پر بڑی آندھی بھیجی اور سمندر میں سخت طوفان برپا ہوا اور اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے۔

10۔ تب وہ خوفزدہ ہو کر اُس سے کہنے لگے تُو نے یہ کیا کیا؟ کیونکہ اُن کو یہ معلوم تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے اِس لئے کہ اُس نے خود اُن سے کہا تھا۔

12۔ تب اُس نے اُن سے کہا مجھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دو تو تمہارے لئے سمندر ساکن ہو جائے گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ بڑا طوفان تم پر میرے سبب سے آیا ہے۔

15۔ اور اُنہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا اور سمندر کا طلاطم موقوف ہو گیا۔

17۔ لیکن خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یوناہ کو نگل جائے اور یوناہ تین دن تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

3۔ یوناہ 2 باب 1، 9 (میں ادا کروں گا)، 10 آیات

1۔ تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں سے خداوند اپنے خدا سے دعا کی۔

9۔ میں اپنی نذریں ادا کروں گا۔ نجات خداوند کی طرف سے ہے۔

10۔ اور خداوند نے مچھلی کو حکم دیا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا۔

4۔ یوناہ 3 باب 3 (تا پہلا)، 4 تا 6، 10 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔تب یوناہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نینواہ کو گیا۔

4۔اور یوناہ شہر میں داخل ہوا اور ایک دن کی راہ چلا۔اُس نے منادی کی اور کہا چالیس روز کے بعد نینواہ برباد کیا جائے گا۔

5۔تب نینواہ کے باشندوں نے خداوند پر ایمان لا کر روزہ کی منادی کی اور ادنیٰ اور اعلیٰ سب نے ٹاٹ اوڑھا۔

6۔اور یہ خبر نینواہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اٹھا اور بادشاہی لباس کو اتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔

10۔جب خدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بری روش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو وہ اُن پر نازل کرنے کو تھا باز آیا اور اُسے نازل نہ کیا۔

5۔ یسعیاہ 52 باب 7 تا 10 آیات

7۔اُس کے پاؤں پہاڑوں پر کیا ہی خوشنما ہیں جو خوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی دعا کرتا ہے اور خیریت کی خبر اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔جو صیہون سے کہتا ہے تیرا خدا سلطنت کرتا ہے۔

8۔اپنے نگہبانوں کی آواز سن۔وہ اپنی آواز بلند کرتے ہیں۔وہ آواز ملا کر گاتے ہیں۔کیونکہ جب خداوند صیہون کو واپس لائے گا تو وہ اُسے روبرو دیکھیں گے۔

9۔اے یروشلیم کے ویرانو! خوشی سے للکارو۔مل کر نغمہ سرائی کرو کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا اُس نے یروشلیم کا فدیہ دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ خداوند نے پاک بازو تمام قوموں کے آگے ننگا کیا ہے اور سرزمین سراسر ہمارے خداوند کی نجات کو دیکھے گی۔

6۔ متی 28 باب 18 آیت (یسوع آیا) صرف

18۔ یسوع آیا۔۔۔

7۔ لوقا 15 باب 2 تا 10 آیات

2۔ اور فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر کہنے لگے یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔

3۔ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔

4۔ تم میں سے کون سا ایسا آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور ان میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟

5۔ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اسے کندھے پر اٹھا لیتا ہے۔

6۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا ہے اور کہتا ہے میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔

7۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہو گی۔

8۔ یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈتی نہ رہے؟

9۔ اور جب مل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا۔

10۔ میں تم سے کہتا ہوں ایک توبہ کرنے والے گناہگار کے باعث خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔

8۔ زبور 51: 9تا17 آیات

9۔ میرے گناہوں کی طرف سے منہ پھیر لے۔ اور میری سب بدکاریاں مٹا ڈال۔

10۔ اے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سر نو مستقیم روح ڈال۔

11۔ مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر۔ اور اپنی روح کو مجھ سے جدا نہ کر۔

12۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھے سنبھال۔

13۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا اور گناہگار تیری طرف رجوع کریں گے۔

14۔ اے خدا! اے میرے نجات بخش خدا! مجھے خون کے جرم سے چھڑا۔ تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گائے گی۔

15۔اے خداوند! میرے ہونٹوں کو کھول دے تو میرے منہ سے تیری ستائش نکلے گی۔

16۔ کیونکہ قربانی میں تیری خوشنودی نہیں ورنہ میں دیتا۔ سوختنی قربانی سے تجھے کچھ خوشی نہیں۔

17۔ شکستہ روح خدا کی قربانی ہے۔اے خدا تو شکستہ اور خستہ دل حقیر نہ جانے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 327:12۔13(تا دوسرا)۔

گناہ کی تکلیف سے بچنے کا طریقہ گناہ کو ترک کرنا ہے۔اور کوئی راہ نہیں ہے۔

2۔ 5:3۔21،29۔16

غلط کام پر شرمندگی اصلاح کی جانب ایک قدم ہے لیکن بہت آسان قدم ہے۔ عقل کے باعث جو اگلا اور بڑا قدم اٹھانے کی ضرورت ہے وہ وفاداری کی آزمائش ہے، یعنی اصلاح۔ یہاں تک ہمیں حالات کے دباؤ میں رکھا جاتا ہے۔ آزمائش ہمیں جرم کو دوہرانے کی دعوت دیتی ہے، اور جو کچھ ہوا ہوتا ہے اس کے عوض غم والم ملتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ہوگا، جب تک ہم یہ نہیں سیکھتے کہ عدل کے قانون میں کوئی رعایت نہیں ہے اور ہمیں ”کوڑی کوڑی“ ادا کرنا ہوگی۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو ”اسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا“، اور یہ لبریز ہوگا اور ”باہر چھلکے گا۔“

مقدسین اور گناہگار اپنا مکمل اجر پاتے ہیں، لیکن ہمیشہ اس دنیا میں ہی نہیں۔ مسیح کے پیروکاروں نے اُس کا پیالہ پیا۔ ناشکری اور ایذا نے اسے لبالب بھر دیا؛ لیکن خدا، ہمارے دور کے مطابق ہمیں قوت دیتے ہوئے، فہم اور الفت میں اپنی محبت کی دولت انڈیلتا ہے۔ گناہگار ”کسی ہرے درخت کی مانند“ پھلتے ہیں، لیکن دور اندیش ہوتے ہوئے زبور نویس اُن کا اختتام یعنی دُکھوں کی بدولت گناہ کی تباہی دیکھتا ہے۔

ایک رسول کہتا ہے کہ خدا کا بیٹا (مسیح) اِس لئے آیا کہ ”ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔“ ہمیں ہمارے الٰہی نمونے کی پیروی کرنی چاہئے، اور بدی کے سب کاموں کو بشمول غلطی اور بیماری، نیست کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہم گناہ کے کفارے سے بچ نہیں سکتے۔ کلام کہتا ہے کہ اگر ہم مسیح کا انکار کرتے ہیں، ”تو وہ بھی ہمارا انکار کرے گا۔“

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اور اُس پر حکمرانی کرتی ہے۔ انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گناہگار کی اصلاح کرتا ہے۔ خدا اُس حکمت سے الگ نہیں جو وہ عطا کرتا ہے۔ جو صلاحتیں وہ ہمیں دیتا ہے ہمیں اُنہیں فروغ دینا چاہئے۔ ہمارے غلط کاموں یا نامکمل کاموں کے لئے معافی پانے کی خاطر اُسے پکارنا اِس بیکار مفروضے کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہمیں معافی مانگنے کے سوا کچھ نہیں کرنا اور اِس کے بعد ہم اِس جرم کو دوہرانے کے لئے آزاد ہو جائیں گے۔

گناہ کے نتیجے میں تکالیف کا موجب بننا، گناہ کو تباہ کرنے کا وسیلہ ہے۔ گناہ میں ملنے والی ہر فرضی تسکین اس کے متوازی درد سے زیادہ آراستہ ہو گی، جب تک کہ مادی زندگی اور گناہ پر یقین تباہ نہیں کر دیا جاتا۔ آسمان یعنی ہستی کی ہم آہنگی پر پہنچنے کے لئے ہمیں الٰہی اصول کی ہستی کو سمجھنا ہو گا۔

3۔ 22:11۔22، 30۔4

”اپنی نجات کے لئے کوشش کریں“، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ”قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!“ اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ”نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔“ اگر آپ کی کوششیں خوف وہراس کی مشکلات میں گھری ہیں، اور آپ کو موجودہ کوئی اجر نہیں مل رہا، واپس غلطی پر مت جائیں، اور نہ ہی اس دوڑ میں کاہل ہو جائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب جنگ کا دھواں چھٹ جاتا ہے، آپ اُس اچھائی کو جان جائیں گے جو آپ نے کی ہے، اور آپ کے حق کے مطابق آپ کو ملے گا۔ خدا ہمیں آزمائش سے نکالنے کے لئے جلد باز نہیں ہے، کیونکہ محبت کا مطلب ہے کہ آپ کو آزمایا اور پاک کیا جائے گا۔

عدل کے لئے گناہگار کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ رحم صرف تبھی قرض بخشتا ہے جب عدل تصدیق کرتا ہے۔ انتقام ناقابل تسخیر ہوتا ہے۔ وہ غضب جو محض اطمینان بخشتا ہے نیست نہیں ہوتا، بلکہ جزوی طور پر خوش کرتا ہے۔ ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے حکمت اور محبت خود کی بہت سی قربانیوں کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ ایک قربانی، خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔

4۔ 404:10۔16، 19۔21 اگلا صفحہ

شہوت، بُغض اور ہر طرح کی بدکاری بیمار کے عقائد ہیں، اور آپ انہیں صرف اُن بدکار مقاصد کو ختم کرنے سے تباہ کر سکتے ہیں جن سے یہ جنم لیتے ہیں۔ اگر کسی معاف کئے گئے انسانی فہم سے بدی ختم ہو چکی ہے، حالانکہ اس کے اثرات ابھی بھی اُس شخص پر ہوں گے، تو آپ اس بے ترتیبی کو ختم کر سکتے ہیں جیسے خدا کی شریعت مکمل ہو جاتی ہے اور اصلاح جرم کو ختم کر دیتی ہے۔ صحتمند گناہگار سخت ترین گناہگار ہوتا ہے۔

یہ احساس کہ گناہ میں حقیقی خوشی نہیں ہے، کرسچن سائنس کی الٰہیات کے سب سے اہم نکات میں سے ایک ہے۔ گناہ کے اس نئے اور حقیقی منظر کو گناہگار پر اجاگر کریں، اُس پر ظاہر کریں کہ گناہ کوئی اطمینان نہیں بخشتا، اور یہ علم اُس کی اخلاقی ہمت کو مضبوط کرتا ہے اور بدی پر فتح پانے اور اچھائی سے محبت کرنے کی اُس کی قابلیت کو فروغ دیتا ہے۔

بیمار کو شفا دینا اور گناہگار کی اصلاح کرنا کرسچن سائنس میں ایک ہی بات ہے۔ دونوں شفاؤں کے لئے ایک ہی طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے اور دونوں سچائی میں غیر منفک ہیں۔ نفرت، حسد، بے ایمانی، خوف اور ایسی دیگر چیزیں انسان کو بیمار بناتی ہیں اور جب تک یہ بدن میں ذہنی طور پر خود کو بہتر نہیں بناتا نہ مادی ادویات نہ ہی عقل

مستقل طور پر اُس کی مدد کر سکتی ہے، اور یوں اُسے اُس کے تباہ کرنے والوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ بنیادی غلطی فانی عقل ہے۔ نفرت ظالمانہ خواہشات کو بھڑکاتی ہے۔ بدکار عزائم اور مقاصد کسی بھی ایسے انسان کو جو پیچ قسم کی جوانمردی سے اوپر ہو، ایک مصیبت زدہ مایوس انسان بناتے ہیں۔

کرسچن سائنس انسان کو خواہشات کا مالک بننے، شفقت کے ساتھ نفرت کو ایک تعطل میں روکنے، پاکیزگی کے ساتھ شہوت پر، خیرات کے ساتھ بدلے پر فتح پانے اور ایمانداری کے ساتھ فریب پر قابو پانے کا حکم دیتی ہے۔ اگر آپ صحت، خوشی اور کامیابی کے خلاف سازشیوں کی ایک فوج نہیں لانا چاہتے تو اِن غلطیوں کو ابتدائی مراحل میں ہی تلف کر دیں۔ یہ آپ کو غلطی کے خلاف سچے منصف، ثالثی کے پاس لائیں گے۔ منصف آپ کو انصاف تک لے جائے گا، اور اخلاقی قانون کی سزا فانی عقل اور بدن پر صادر کی جائے گی۔ تب تک دونوں کو ہتھکڑی لگا دی جائے گی جب تک دوہری ادائیگی نہیں ہو گی، جب تک خدا کے ساتھ آپ کا اکاؤنٹ متوازن نہیں ہو گا۔ "آدمی جو کچھ بوتا ہے، وہی کاٹے گا۔" نیک انسان بالا آخر گناہ کے خوف پر فتح پائے گا۔ یہ گناہ کی ضرورت ہے کہ یہ خود کو تباہ کرے۔ لافانی انسان خدا، اچھائی، کی حکمرانی ظاہر کرتا ہے، جس کے مقابلے گناہ میں کوئی طاقت نہیں ہے۔

5۔ 339:1(دی)۔4

گناہ کی تباہی معافی کا الٰہی طریقہ کار ہے۔ الٰہی زندگی موت کو تباہ کرتی ہے، سچائی غلطی کو نیست کرتی ہے، اور محبت نفرت کو نیست کرتی ہے۔ تباہ ہونے کے بعد، گناہ کو معافی کی کسی اور صورت کی ضرورت نہیں رہتی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔